

# نظریات و مباحث علمی محاسبه



چاپ اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا ماکمل کل مؤمنین

یا خالق کل جل جلالہ

اے سنت..... ہذا..... اہل جنت

الزماۃ شرک و بدعت، نہایت صوم، دعائے افطار، طعامِ بحری  
رکعات تراویح، اعتکاف النساء، صلوة تسبیح، مساجد میں چہرے  
شیدہ، اجتماعی دعا، صدقہ فطر اور عید کا روٹی بابت گمراہ کن

# نظریات و ہابیہ کا علمی محاسبہ

العلم

فاضل مفتی عالم دین منظر اہل سنت

مولانا مفتی محمد رازا محمد رضا شریف القادری مدظلہ العالی

مفتی پاکستان

مسلم کتابوی، لاہور

MUSLIMKITABEVI@GMAIL.COM

RAZA\_MUNEER@YAHOO.COM

☆ الانتساب والامانة ☆

میں نے ان کو اس کے ساتھ لے کر

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب

مولانا شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان قادری اہرکاتی ٹوری علیہ الرحمہ

214

تاجدار مسندہ ریس بحر العلوم عظمیٰ پاکستان

مولانا مفتی محمد عبدالقیوم قادری روضہ صوفیہ انواروی نقشبہ دار لکھنؤ

مجمع المذبح في سنة ١٩١٤م

۱۶۔ یہی وہ امر گرامی ہے، معترضین و متعصب گروہ کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ (۱۰۰) جن کے کہہ سے ان کا ہم عصر کی علمی و ادبی زندگی جھلک اٹھتی ہے۔  
 ۱۷۔ یہی وہ امر گرامی ہے، جس سے کہہ سے ان کا ہم عصر کی علمی و ادبی زندگی جھلک اٹھتی ہے۔ (۱۰۰) جن کے کہہ سے ان کا ہم عصر کی علمی و ادبی زندگی جھلک اٹھتی ہے۔

14

عظیم الامین حضرت طہیر و داد مستجاب علی حضرت دکن احمد

مولانا محمد حسن علی قادری رضوی بریلیوی جو فرست بزرگاتھم (ظہار)

الحق در مجلس جمعی است و در طوبی و احوال انفرادیه میبایستی (پاکستان)

یہ باد کا وہ حال ہے جس پر مچھلیاں خوش کر کے لے کر سعادت حاصل کرتا ہے، جس کی محبت و شفقت و رحمت اللہ اور عاقلانہ تدبیریں حصولِ علم و تعلیم اور اس قدر و پس تکمیل و حلیف و تحقیق و تدقیق کا خزانہ چرہ بہ شوق و لہجہ ہوا۔

۲۷۲۔ ہر پانچ آدمی صدقہ..... مگر قبول اقتدار ہے عز و شرف

لاہیروا، اعلیٰ درجہ

میرزا ابراهیم رضا مشرف التقداری غفر له علیہ

الضَّوَّةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

نام کتاب: ..... نظریات و مباحث علمی محاسبه

وَقَلِّمُوا بَنِيَكُمْ يَقْرَأُوا رَبِّكَ الْكَلِيمَ

حضرت مولانا مفتی سید اکبر الحق قادری رضوی

64 ..... تعلیقات بر آئینہ شریعت اسلامیہ جلد اول

شاعات ..... رجب المرجب ١٣٣١هـ / يوليو ٢٠١٠م

المسرح ..... مسلم کتابی الامور

قیمت ..... روپے 50 روپے

ملنے کا ہے

مسلم کتابی سنج بخش روڈ دربار مارکیٹ لاہور

جامعہ رضویہ انوار القادریہ، علامہ اقبال روڈ میلسی (ملتان ڈویژن)

## فہرست مضامین

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ
1	تلاش سبب والا عہدہ	5
2	سبب تالیف و آغا تشریح	6
3	تاثرات عالی حضرت قبلہ سید شاہ تاج الدین قادری مدظلہ	7
4	تاثرات عالی حضرت قبلہ علامہ احمد تارسی مدظلہ	8
5	خوش افتخار حضرت علامہ اکبر الحق شاہ صاحب مدظلہ	9
6	وہابیہ کی پادہ پستہ تفسیر و تفسیر سے علمی و سہ تجزی	11
7	علامہ شبلی قدس سرہی ایمان افراد تحقیق و ترقی	13
8	اہل سنت پر شرک و بدعت کا اہتمام سچے ایمان و اسلام سے پہنچنا	14
9	وہابیہ کے ایمان و باطنی فکر و بات	16
10	غیر مقلدین وہابیہ کے نزدیک تفسیر قرآن ہے	19
11	وہابیہ کی ترجمہ سے میں سمجھا جاتی	21
12	وہابیہ کے فرائض و احکامات کا اسلام و سنت سے تصادم	21
13	انگریزوں نے وہابی سے ائمہ مدظلہ بنایا	24
14	نبوت مہم میں وہابیہ سے ہٹنا	25
15	ادبیہ و افکار پر اعتراضات کا تحقیق و تفسیر	28
16	وہابیہ کے رائے و عقائد وہابیہ	29
17	تفسیر مدظلہ وہابیہ کے کس کے ہاتھ میں	31
18	وہابیہ کی مذہب مدظلہ میں من مانی	32

32	علامہ برہنہ کی روایت کا خود ساختہ مہم	32
33	علامہ برہنہ کے سید علی محمد جات و استدلال سے کا تحقیق و تفسیر	33
34	علامہ برہنہ جات میں ورمین کتب احاد و تفسیر میں	34
36	اہل روایات و تراویح پر مختصر و فاضل و شواہد	36
41	اہل باطن علامہ شامی تفسیر سے مدظلہ کے نام نہائی سے ملاحظہ	41
41	ملاحظہ ملاحظہ سوانح و ملاحظہ کو اپنے فکر کی تفسیر میں	41
42	تفسیر تراویح کا مجموعہ	42
43	علامہ شامی جات میں ورمین و تراویح، ملاحظہ کا مجموعہ	43
43	علامہ سے پہلے حضرت عظیم داری رضی اللہ عنہ نے جات میں	43
44	علامہ شامی نے جات میں کرنے والے کتب اربعہ میں	44
44	اہل اللہ و مسلمین اسلام اور ملامت کہ طبع کا معمول	44
46	علامہ شامی نے جات میں ورمین و تراویح، حضرت محمد کو دعا دی	46
47	نبوتی لائحہ جانور دعا ہے	47
49	اہل حق کا ملاحظہ	49
51	علامہ شامی نے جات میں ورمین و تراویح، دعا ہے	51
53	اسلامیہ اہل کتب حدیث و تفسیر میں	53
55	علامہ شامی سے قبل ایمان و اسلام کا تحقیق و تفسیر میں	55
56	وہابیہ اور شیعہ قدر	56
56	علامہ شامی نے جات میں ورمین و تراویح، دعا ہے	56
57	اہل حق کی حجت و شمولیت	57







﴿وہابیہ کی احادیث تسمیہ و تحمید و تہلیل سے لاعلمی و بے خبری﴾

معزز ترین گرام! غیر خلدین وہابیہ طوائف اہل باطلہ کرتے ہیں لیکن یا یکا بل حقیقت ہے کہ حدیث مجتہد گرامس پر عمل کرنا اصول حدیث چاہنا ان کے بس کی بات نہیں بلکہ وہ ہے کہ مرتب بیانات الصیام نے متعدد احادیث اور اصول حدیث سے رد کر رکھا ہے اور ثابت کیا ہے جس "افتخار و تلاحضہ" غیر متقدم بیانات الصیام نے اپنے گینڈو کی ابتدا "شرک و بدعت" سے کر کے ابتداء بتسمیہ والصحبہ والتصلیہ کی متعدد احادیث سے لاعلمی دے کر خبری اور بیانت کا ثروت فراہم کر دیا اور اپنے نام نہاد اہل حدیث ہونے اور اپنے افکار و نظریات اور غوسا خیز احکام و مسائل کی اقلیت و اکثریت و اجتہادیت و غیر ذی بیانت پر خودی ہم مشرت کر دی حالانکہ متعدد معتبر کتب حدیث و تفسیر میں متعدد احادیث تسمیہ و تحمید و تہلیل جلیل القدر محدثین و مفسرین نے نقل فرمائی ہیں چند حوالہ جات ملاحظہ کریں اور غیر متقدمین وہابیہ کی کوشش کریں۔

(1) کل امر ذی مال لم یبدأ فیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم  
لہو القطع..... (رواہ الراہوی)

(2) کل امر ذی مال لا یبدأ فیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لہو القطع.....  
(رواہ السوطی)

(3) کل امر ذی مال لا یبدأ فیہ بذكر الله و بسم الله الرحمن الرحیم  
لہو القطع..... (رواہ العینی)

(4) کل امر ذی مال لا یبدأ فیہ بسم الله الرحمن الرحیم  
لہو ابھر..... (رواہ الخطیب)

(5) کل امر ذی مال لا یبدأ فیہ بسم الله الرحمن الرحیم  
لہو ابھر..... (رواہ القباوی)

(6) کل امر ذی مال لا یبدأ فیہ بسم الله لہو ابھر..... (رواہ الأئوسی)

(7) کل امر لا یبدأ فیہ بسم الله الرحمن الرحیم لہو ابھر.....  
(رواہ الخطیب)

(8) کل کلام لا یبدأ فیہ بسم الله لہو ابھر.....  
(رواہ ابو داؤد)

(9) کل کلام لا یبدأ فیہ بسم الله لہو ابھر.....  
(رواہ النسائی)

(10) کل کلام لا یبدأ فیہ بسم الله لہو ابھر.....  
(رواہ البیہقی)

(11) کل کلام لا یبدأ فیہ بسم الله لہو ابھر.....  
(رواہ الدارقطنی)

(12) کل امر ذی مال لم یبدأ فیہ بالحمد لله لہو القطع.....

(13) کل امر ذی مال لم یبدأ فیہ بالحمد لله لہو القطع..... (رواہ ابن ماجہ)  
حبان

(14) کل امر ذی مال لم یبدأ فیہ بسم الله لہو القطع.....  
(رواہ ابو حوالہ)

(15) کل امر لا یفتح بذكر الله لہو ابھر.....  
بئر..... (رواہ احمد)

(16) کل کلام لا یبدأ فیہ بالصلوٰۃ علی لہو القطع..... (رواہ ابو حوئی)

(17) کل امر ذی مال لم یبدأ فیہ بذكر الله لم بالصلوٰۃ علی لہو القطع ممنوع من کل



برکتہ ..... (رواہ البرہاوی)

(18) کل امری بال لا یدلہ بحمد اللہ والصلوة علی فیہا قطع اہر محرق من کل

برکتہ ..... (رواہ اللہ بلخی)

(19) من صلی علی فی کتاب لم یزل الصلا لکۃ تستغفر لہ ما دام اسمی فی

الکتاب ..... (رواہ البرہاوی)

(20) کل خطیہ لیس فیہا تشہد فی کالید الجسد

..... (رواہ الحرمی)

متوجہ بہ دعا حدیث نمبر 1651، برہ ذی شان کام پروردگار جس کا آغاز ہوتا اور اختتام شیعہ

تعلیم سے نہ کیا جائے تو وہ مکمل رہا تمام اس کے بعد کہ وہ ہے شیخ برکت کا ہے۔

متوجہ بہ حدیث نمبر 1718، برہ ذی شان کام جس کی ابتداء ذکر اللہ صراطہ کا ہے پروردگار کی

جائے تو وہ مکمل اور برکت سے مالا ہے۔

متوجہ بہ حدیث نمبر 18، جس کے کہ پر کتاب میں درود کا امر ہے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے

جب تک برنامہ اس کتاب میں ہوگا۔

متوجہ بہ حدیث نمبر 20، برہ خطیہ جس میں تشہد اور دعا کے ہوتے ہوئے کی ش ہے۔

﴿علامہ شیخ قدس سرہ کی ایمان افروز تہذیبی انتق﴾

قال الامام بدر الدین العینی رحمہ اللہ تعالیٰ ان ال اوجب علی مصنف کتاب او مؤلف

رسالة ثلاثة اشياء وهي السجدة والحمدلة والصلوة ..... اما السجدة والحمدلة

فلان كتاب الله مفرد بهما ..... و اما الصلوة فلان ذكره صلى الله عليه وسلم

مفرد بذكره تعالى ولقد قالوا في قوله تعالى (ورفعناك ذكرًا) معناه ذكرت حيثما

ذكرت وفي رسالة الشافعي رحمه الله تعالى من مجاهد في تفسير هذه الآية قال

لا ذكر الا ذكرت الشاهد ان لا اله الا الله والشاهد ان محمداً عبداً ورسوله وروى ذلك

مر فروع عن رسول الله ﷺ اني جبرائيل عليه السلام اتي رب العالمين فانه اني في

(شرح مسلم)۔

یعنی مصنف کتاب اور مؤلف رسالہ پر تین چیزیں واجب ہیں (۱) سجدہ (۲) حمد (۳) صلوة یا تسبیح

و جمیع اس لئے کہ ان سے قرآن مجید کا آغاز کیا گیا ہے، صلوة و اسلام اس لئے کہ ذکر مر کا راقس اللفظ

ذکر خدا تعالیٰ سے متعلق ہے جس کی خاطر قرآن مجید کا شروع ہوا ہے "و رفعناک ذکرًا" معنی میں بیان

فرماتے ہیں (اے حبیب ﷺ) ہمیں میرا ذکر کیا جائے گا وہاں تمہارا بھی ذکر کیا جائے گا اور میں شافع

میں ہے کہ حضرت امام

مجاہد نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا میرا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کہ جس نے لا اله الا الله کہا تو

ان محمد صہ و رسول بھی کہے گا یہی حق "رفع ذکر" مراد ہے مر کا راقس اللفظ ہے جبریل امین

تک ان سے رب العالمین تک ..... (حدیث القادی ۳۳۶)

﴿اہل سنت پر شرک و بدعت کا اہتمام و اپنے ایمان و اسلام سے بے خبری﴾

مرتب حیثات ایمان کہتے ہیں شرک و بدعت ایسے گناہ ہیں جن کی وجہ سے روزہ اور تراویح سمیت تمام

اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ (قرآن وحدیث)

پہلی بات تو یہ ہے کہ میں بتایا جائے کہ وہاں تہذیب قرآن مجید کی کس آیت یا کس حدیث کا

ہے؟ جو سبھی جلت یہ ہے کہ جس میں امت محقق ہے کہ بدعت ہے اور خود مر کا راقس علیہ السلام

ایمانت سے سمجھتے ہیں کہ اگر شائع ہوتے ہیں انہی امر مرحومہ داخل ہو رہا بدعتوں کا تخریج

من البورہا لا ذنوب علیہا لخص علیہا ما مستطار المؤمنین (رواہ البیہقی فی طرح

الحدود) و فی ذلک "متنبی حیدرہ امہ مرحومہ"

..... (مکتوبہ ص ۳۶۷ تا ۳۷۲)

﴿ایمان و مستحبات میں جو شرک و بدعت ہیں انہیں دوری ۳۷۲ تا ۳۷۶ تہذیب الاموی ۳۳۶﴾

بتایا جائے کہ اگر امت محقق میں شرک کرنے والے ہیں تو مر حکم کا کیا تھا؟ کیا شرک مردہ و مفلوہ

تھے؟ ہرگز نہیں۔ منہ خدا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ ہر عورت پر ایک نیک نسل شریک قرار دے دے ہو بلکہ تحقیق حق یہ ہے کہ سزا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے شریک اور اس کے خلاف کی بھی نلی فرما دیتے ہیں۔ اور خدا فرماتے ہیں "واللہ ما اصاب علیکم ان تمسکو بحدی" (بخاری شریف ج ۱ ص ۲۷۲) (مسند احمد بن حنبل ج ۴ ص ۵۱۳)

(باز لاؤ اشتہار مسلم ۲۵۰۲، المعجم الکبیر شمارہ ۱۷، تہذیب اللمعۃ ج ۴ ص ۱۳۴، الاموال والاشیاء ج ۲ ص ۴۵۵)

ابھی اگر کوئی شریک کا لٹوی لگا ہے تو وہ اپنی حالت سے مجبور ہے بلکہ اس سے سزا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے مجبور کا اعتبار دیتا ہے کہ آپ ﷺ نے صدیوں پہلے ایسے لوگوں کی بھی فرمائی، چنانچہ ایک صحیح حدیث کا خلاصہ ہے۔

عن حذیفۃ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ ان مما اتخوف علیکم وجعل لہم القرآن حسی ذفا ووبت بھجسہ علیہ وکان وداہ الاسلام اعترافہ علی ماذا اللہ السلیخ منہ لئذہ وواذ ظاہرہ وسعی علی جارہ بالسلیف ورماہ بالشرک قال قلت یا نبی اللہ ایضا والی بالشرک العوسی او الراسی قال بل الراسی (ہذا اسناد جید) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سزا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے تم پر اس شخص کا ڈر ہے جو قرآن پڑھے گا جب اس پر قرآن کی رونق آ جائے گی اور اس لامہ کی چادر اس نے اوڑھ لی ہوگی پھر وہ اسلام کی سزا دے گا بلکہ سال نکل جائے گا اور اسے نہیں پشیمان ڈالے گا کہ اس نے پڑھی پڑھ کر اور چلا نا شروع کر دے گا اور اسے شرک سے منعم و متوسل کر دے گا (یعنی شریک بنمرا لے گا) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جو ہمالہ اللہ کے نبی ﷺ کے شریک کا زیادہ حقداروں ہے؟ شریک کی نسبت لگا ہوا ہر شریک کی نسبت لگائے گا آپ ﷺ نے فرمایا شریک کی نسبت لگائے گا وہ شریک کا زیادہ حقدار ہے، یہ سند جید ہے۔ (ابن ماجہ ج ۲ ص ۲۶۵)

فیصوری بلغت ہیہ کہ کیا کتنا فی اور بے اور بی اہانت سزا اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دوزخ اور تلوخ سمیت تمام اعمال خالص نہیں ہوتے؟ بلکہ یہ سزا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے شریکوں کو دینی سے لیکر آج تک کسی

نہ کسی روپ اور کسی نہ کسی گروہ و جماعت کی شکل میں نمود پنے پر ہو رہے ہیں اور اسلام کا نام کیا قرآن و حدیث پڑھ کر سمجھیں اور سزا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی صحیح رہب قدر کریں ﷺ کی حد اور اولیٰ و عبادت شان میں تو جہن و جہنش کرنے سے ڈرنا چاہئے۔

﴿وہو باہیہ کے ایمان سوزنا بطل نظر باہیہ﴾

ہوہو کا یہ غیر معتقدین کو باہیہ کی کتب معتبرہ سے چند حوالہ دیتے ہیں:

(۱) محمد بن عبدالوہاب نجدی لکھتا ہے کہ وہ نہایت ناگوار اور ناگوار شیعہ اور مذہبوں کے ساتھ شیعہ بن سہن صورت مبارک اور قبر شریف کا تصور کرنا حاجت روا صاحب تعریف و تکرار جملہ منکات کو باذن اللہ تعالیٰ باطل الہی مانا بھی شرک ہے، اور شریک بھی الہی جیسا کہ.....

(۲) (کتب الخوارج ج ۱ ص ۱۷۵)

(۳) اسی کی ترجمانی شہید علی خود روایت شیخ دارملوی، اسحاق قسطلانی اور لکھنے کی ہے۔ (تہذیب الامان ص ۱۶)

(۴) شیخ مشر بن سہب سے اسناد بخاری شریف میں ہے اور شریک ہے.....

(۵) (کتب الشیعات ج ۱ ص ۵۵)

(۶) زکریا مہتمم سلاطین علی شریف کے شریک ہے.....

(۷) (الدر المنثور ج ۱ ص ۵۱۴)

(۸) لڑا میں رسالہ کا شیل بیل اور گم سے کئے جال شہر ڈوبنے سے بڑھ کر ہے.....

(۹) (مسند متیم ج ۱ ص ۸۶)

(۱۰) برحقوئی راہو یا مجبور اور اللہ کے آگے چماوے تو باوجود کلمہ ہے.....

(۱۱) (تہذیب الامان ج ۲ ص ۲۴)



(۴۳)

(۲۳) اگر با فرض ابدان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نبی پیدا ہوتا پھر بھی خاتمیہ محمدی میں یکطرفہ فرقہ مائے گما چھانکے تپکے، حاکم کسی اور زمین میں، بافراط کیجئے اس زمین میں کوئی اور نبی جو یہ کیا جائے

(تجزیہ و تفسیر ص ۴۸)

(۲۵) ہمارے ہاتھ کی لاشیٰ ذات سرورہ نجات ملتی ہے کہ ہرگز لاشیٰ دے دینی چاہیے ہم اس سے کہنے کو بھی دفع کر سکتے ہیں اور ذلت اور دو عالم سے لاشیٰ ملنے سے تو یہ بھی نہیں کر سکتے۔

(اشیاء کا قبضہ ۴۷)

(۳۶) رسول اللہ ﷺ کی قبر مت ہے۔

(الدر المختار من ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰)

○ وغير ذلك من الخرافات والتهورات والبهانيات والاهاليات ○

[illegible]

چوتھیں حالت یہ ہے کہ

﴿غیر مقلدین وہابیہ کے نزدیک تقلید شرک ہے﴾

ملا فیر مقلد بن کے عظیم منتقلی مولوی محمد ابوالحسن صافی لکھتے ہیں 'اس بات میں توجہ بھی نہ کریں کہ

تقلید ملو! آئندہ اربھہ میں سے کسی کی ہو خواہ ان کے سوا کسی اور کی نہ ہو کہ ہے<sup>۱۱</sup>

(۱۹۸۰ء کی تقریریں)

ہو یا غیر مقلد ہیں کے ناٹھوا مولوی محمد جو نامی نے لکھیاں سرفنی کاظمی ہے، تظہیر شکر ہے۔ (سراج محمدی ص ۱۴)

وہ بھی یاد رکھیں کہ ان جہات نے اقلیت کو شریک اور مستفاد نہیں کیا اور مشترک کہہ کر لاکھوں کروڑوں علماء (مفسرین)

إعلان مشترك من أجل حماية البيئة

(آلہادی رقصہ میرا ۶۰۷۰۷۰۷۰)

☆ کوہا نے طاقتور عالم کے سوا قسام عالم کو کافر و مشرک سمجھتے ہیں۔

 $(\mathbb{P}^1 \times \mathbb{P}^1, \mathcal{O}(1,1))$ 

ہو سکر اقدس علیہ السلام ہے۔ "ابھا امری قال لا عیہ کالو لقد ہام بہا احبہما ان کان

كما قال والارجعت عليه<sup>١٩</sup>

(مسلم) ۱۵۰۰ الفاظ متعارف و بیخاری ۹۹۲۴، ۹۹۰۱

یعنی جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے تو ان دونوں میں سے ایک پر یہ الزام عائد ہو جائے گی کہ جسے کافر اور کفر کا تصور تھا۔ کافر کا تصور جب خود غور نہ ہو سکایا کسی دالے پر لٹکے یا طرف پر کھیر قتلہ میں رہا یہ نہ سمجھ سکتا کہ کافر اور کفر کا تصور کیا ہے۔

ہندوؤں کے یہ غیر متفقہین اور اپنے آپ کو ان کی تعریف کے سببوں سے چرچا میں اور شہرت میں لائے ہوئے ہیں۔ ان کی تعریف کے سببوں سے چرچا میں اور شہرت میں لائے ہوئے ہیں۔ ان کی تعریف کے سببوں سے چرچا میں اور شہرت میں لائے ہوئے ہیں۔

الفرقة الناجية المسماة بأهل السنة والجماعة قد اجتمعت اليوم في مذهب أربعة

وهم الحسنيون والمسلمون رقتهم يوم الدين والحبس يوم رحمتهم الله تعالى ومن كان خارجاً عن هذه

الاربعة فسيهلك المزار البدر من اهل البدعة والنسوة مخلصاً... (ما في الحظاوي ص 103)

یعنی کہ نہ تابع اہل سنت و جماعت نہ ہاں مذہب میں بھیجے ہے۔ چکی، ناگی، شافعی اور مثلی، اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت فرمائے ان رائے میں ان چارے اپارے نہ ملتا ہیں۔ چینی ہے۔

﴿وہابیہ کی ترجمہ حدیث میں کھینچا جاتی ہے﴾

مرتب بہ بیات العظام کھانے لاری میں ہادی کے واسطے کہ نہ کہ جڑ پیر (بخاری مسلم)

مردب آفتاب کے بعد اظہار میں تیر کرے نہ نہ دلائل اور جیسائی کا طریقہ ہے (بخاری و)

پہلی صحت تو یہ ہے "تقریر قلدین نے لکھا کہ روایت کے ترجمہ میں رویداد اور کی تشریح اور کھینچا جاتی ہے کہ ایسا ہے (بخاری و) کہ اصل روایت یہ ہے "لا یزال العبدین ظاہر اذاعجل الناس الفطولان الیہود والنصارى یوحون" اس میں کتب بھی غرب آفتاب کے بعد اظہار میں تاخیر کرنے کا ذکر نہیں ہے۔ موسوی ہی بتاتے ہیں کہ غیر قلدین وہابیہ کا طریقہ اس حدیث کے خلاف ہے۔ غیر قلدین عرب آفتاب سے پہلے اللہ رکھ لیتے ہیں بلا غلطی اہل سنت و جماعت کا طریقہ اس حدیث شریف کے خلاف ہے کہ جب آفتاب آسمان دکھائی دے جائے تو فوراً دعا کی اظہار سنت ہے چنانچہ ہادی بھی لکھتے ہیں کہ عرب آفتاب ملے گا کہ وہ عوام و مسلمہ صوم ہے اور اتنی تاخیر بھی کردہ ہے کہ انفسیوں یا مجہود و غیری نے ظاہر نہ کیا ہے۔ اور اس مرتبہ خلاف سنت ہے۔ اور امامیہ کی زبانہ مطلب بھی نہیں ہے۔ وہ نہیں دیکھتے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔

﴿وہابیہ کے طریقہ حیات و تقدیر حیات کا اسلام و سنت سے تضاد﴾

مرتب بہ بیات العظام کھانے

"اول مدینة متقدرة حیات لا اله الا الله بال حکم طرہ حیات محمد و رسول الله"

پہلی صحت تو یہ ہے کہ جس نام خیر الہامی کی حد تک ہے، مگر نہ بغیر قلدین، وہابیہ کے مقاصد و طریقہ حیات اسلام و سنت سے معارض و تضاد ہیں بطور نمونہ چند اخطا ہیں جن کی تشریح کی ہوگی مسلمان سے نہیں کی جاسکتی۔

(۱) وہابیہ کا عقیدہ ہے کہ کس بھی مسلمان ہیں اور جو ان کے مذہب پر نہیں سب مشرک ہیں۔ (روایت ۳۲۹/۳)

(۲) ایسے وہابیہ پر کار اندس علیہ السلام کے بارے میں لکھتے ہیں "میں بھی ایک دن مرکز مثلی میں بیٹے والہ ہوں" (تقریر الایمان ص ۶۰)

(۳) مرکز مثلی وہابیہ اپنی جیسے (اور اس کے اجتماع ایسی قوم وغیرہ) نے دفعہ اندس کی زیارت کے لئے سفر کرنا محسب اور زراعت کا کھانا

(تقریر الایمان ص ۶۵، ۲۳۰، ۲۳۱)

(۴) متفقانے وہابیہ شیخ تھوری کہتا ہے "میں اگر قدرت پاکس فوراً دہل جائیگا کہ تھوری"

(تقریر الایمان ص ۶۵، ۲۳۰، ۲۳۱)

(۵) شیخ تھوری نے شہداء اور صحابہ پر کام (رضی اللہ عنہم) کے منادات کر کے... (تقریر الایمان ص ۶۵، ۲۳۰، ۲۳۱)

(۶) وہابیہ کے نزدیک راجح چند چھپن، کرشمی، نور شمس، شمس، ابیہ، ستر، علیا، خورش، بی بی غیر

مقلدین وہابی مولوی و دیگر ائمہ ان گنت ہیں ہم ان کی ہر بات کا انکار نہیں کر سکتے یہ غلط ہے۔

(۷) وہابیہ (سید ص ۸۵)

(۸) وہابیہ کے نزدیک نماز میں رسول کا خیال اہل اور کلمے سے خیال میں ڈوبنے سے بدتر ہے،

(صراط مستقیم ص ۸۶)

(۹) رسول عظمیٰ تعظیم کرنا شرک ہے۔

(الدر المنہج از قاضی شوکانی ص ۳۰)

(۱) اہل تشیع کے لئے اسے استغاثہ طلب کرنا شیطانی فعل ہے اور شرک ہے۔

(۲) کتاب البیہات ج ۱ ص ۵۷

(۳) اگر شیعہ باوجودین جیسے کہتے ہیں "حضرت علی نے جن سو سے زائد مشنوں میں قطعی کی ہے"

(۴) ذاتی مدعیہ ص ۸۷

(۵) اہل تشیع کے نزدیک صحابہ کرام کے اقوال حجت نہیں۔

(۶) بیہات البیہات ص ۱۱۱

(۷) اہل تشیع کے مستند عالم علامہ طائیف ابو جانی ناقل ہیں "مولوی اسماعیل قلی نے تفسیر الامامان لکھنے سے پہلے کہا اس میں بعض جگہ تخطا کیے ہیں بعض جگہ تصدیق و اشاعت کے طور پر ضروری جملہ جملہ ذکر ٹول لکھ کر جو جائیں گے۔" (مجلس البیہات ص ۱۱۱)

(۸) اہل البیان ص ۱۳

(۹) غیر مقلد وہابی مولوی عبد الرحمان لکھتا ہے "ہمارے بعض متاخرین" اسماعیل وادی محمد بن "اباواسہ نجدی نے شریعت کے معاملہ میں مجتہد نہ ہو کر اسلام کے دائرہ کو بہت تنگ کر دیا۔ یہ منکر وہ دوسرا منکر بھی شرک قرار دے گا۔ وہ دین میں بہت غالی اور تشدد کرنے والی تھے۔"

(۱۰) بیہات البیہات ص ۲۶

(۱۱) اہل تشیع کے مستند عالم میرزا اہم سیالکوٹی لکھتے ہیں "جماعت اہل حدیث اپنے ناقص العلم اور غیر متعلم نام نہاد علماء کی تحریروں اور تقریروں سے متحرک نہ کھائے کیونکہ بعض تو پرانے خارجی اور بے علم شخص اور کمالہ کا کسی ہیں۔ مولوی ہیں خصوصاً اہل حدیث میں تقصیب پیدا کرتا چاہتے ہیں۔"

(۱۲) احیاء الہدیت ص ۳۹

(۱۳) غیر مقلدین مولوی شہناز امروٹسری کا صریح جھوٹ "میں نے پر جہاند یا نہ ہونے کی روایات بخاری و مسلم اور دیگر شریح میں کثرت ہیں"

(۱۴) ذاتی مدعیہ ص ۸۳

(۱۵) غیر مقلد مولوی حبیب الرحمن یزدانی کا صریح جھوٹ "امام بخاری نے بخاری شریف میں باب

فائدہ ما ہے "المصح علی الجہودین"

یزدانی ص ۳۳۳

(۱۶) غیر مقلد مولوی شہناز امروٹسری نے حدیث "اہل جہاد پر بڑی کی مہارت نقل کی" اہل تشیع پر جھوٹ بولنا

بھی جائز ہے"

(۱۷) ہفت روزہ حقیقہ ص ۱۰

دوسری بات یہ ہے کہ

انگریزوں نے وہابی سے اہل حدیث بنایا

(۱) غیر مقلد مولوی داؤد فاضل نے حقیقہ لکھا ہے "اسلام اور وہابی گریک کی کشیدہ تھیں۔ وہاں سے

ایک تھے"

(۲) غیر مقلد مولوی حبیب الرحمن یزدانی لکھتے ہیں "وہابیہ جنہیں وہابی ہونا مبارک ہو" (خطبات

یزدانی ص ۸۷)

(۳) وہابی مذہب کو ہندوستان میں جاری کرنے کے علاوہ اس میں کمالہ تھا۔

(۴) سیرت عثمانی ص ۱۶۰

(۵) "ایسویس مدنی کے اقتداء میں ہندوستان میں وہابیت کی ترکیب جاری ہوئی تھی ان تک ہندوستان میں ایسے لوگ موجود ہیں جو دراصل وہابی ہیں مگر انہیں کلام لکھ کر پھانچا جاتا ہے۔" (مجلس البیہات ص ۳۶)

(۶) وہابی خالص اسلام کی حفاظت اور شرک و بدعت کے خلاف جدوجہد۔

(۷) ہفت روزہ والاہیت ص ۱۰

(۸) یہاں تک کہ غیر مقلدین اہل حدیث اسماعیل علی بنیہ "کائنات شریعت اور اہل حدیث کے

وہابی تھے۔"



مستحسنة امتنعها الصالح لا متعانة على استحضار النية لمن استباح اليها

یعنی اگر علماء اس پر ہیں کہ دھواں (گلی اور سائی) کو تنجی کرنا مستحب ہے تا کہ نیت کا معنی سمجھا دے اور رکعت آسان ہو جائے اور اسے بدعت بھی کہا گیا ہے لیکن حد ہے، مثلاً نئے نیت کے بارے میں کسی عبادت کیلئے (جیسے سالی) کو ضرورت نہ کہ لئے مستحب قرار دیا جائے۔

(مرقاۃ: ۴۹/۲)

یہ فرماتے ہیں النية باللسان من البدعة الحسنة، یعنی زبان سے نیت کرنا بدعت حسنہ نہیں۔

(مرقاۃ: ۴۹/۲)

اور بدعت حسنہ یہ ہے، ایسا کہ اگرچہ تم علیاً فرماتے ہیں ان البدعة الحسنة متعلق علیٰ لہجہا، یعنی بدعت حسنہ کے مستحب ہونے پر سب متفق ہیں۔۔۔۔۔

(درج البیان ۹/۵۶۹، انسان احسن ۸/۴۱)

(۴) علماء سرمد باللہ بن محمد بن محمد انصاری طبرستانی فرماتے ہیں والمصحب ان ينوي بقلبه ويحكم باللسان، عداو المختار، اور اپنے دل سے نیت کرنا اور زبان سے بولنا مستحب ہے (مختار المصلح ص ۳۳۱)

(۵) قاضی (۶) مختصر دقائی (۷) تہذیب (۸) غرر الاکرام (۹) درر الکرام (۱۰) تہذیب ذری الاکرام (۱۱) مائیدہ درر البی سید غازی (۱۲) حیلہ (۱۳) انصاری (۱۴) راجحہ (۱۵) لا یدلہ شرح منہ (۱۶) احوال و معانی، میں بھی زبان کی ممانعت کرنا مستحب، افضل بدعت حسنہ، مفسرین فرمادیا ہے خوف طواف صرف حال جات پر آتش کیا گیا ہے نہ بارے کہ زبان سے نیت کرنے کیلئے کسی لغت، زبان اور خاص لفظوں کی ضرورت نہیں آتی، جس زبان کو کہتا ہے عربی بولتا ہے اس میں نیت کر لینا مستحب، مفسرین نے چون عربی زبان میں افضل ہے، لیکن وہ ہے کہ علماء و فقہاء کرام نے متعدد آیات ذکر کی ہیں اور گراں تو کو روزہ و منان کی نیت کر کے تو یہاں کہیں نوبت ان اصوم خدا اللہ تعالیٰ من فرص و مضان، اگر دان میں کر کے تو یہاں کہیں نوبت ان اصوم هذا اليوم لله

تعالیٰ من فرص و مضان، (رواجحہ ۳/۳۳۶) علماء کو یہ کہیں بلی عداو طابا لہ

نئے رات کی نیت میں، خدا کا اضافہ کیا اور دن کی نیت کی طرح ہے، (البیروہانیہ ۵/۵۷۵)

ان کے علاوہ "اللهم بالصوم لك عدا نوبت اور بمصوم عدا نوبت من شهر رمضان اور نوبت بمصوم عدا من شهر رمضان" یعنی مسلمانوں میں مقبول و معروف ہیں، عداوہ المصومون حسنہا عنہ اللہ حسن، یعنی جس امر کو سلطان اپنا جائز کرے وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے،

(مسند احمد بن حنبل ۹/۴۷۳، مرقاۃ ارشاد ۴/۲۷۱، طابا لہ ۱۳۶)

اور حدیث رفع میں ہے لا تجتمع ایدی علی الصلا لا یقین است، مفسر پر گرائی پر متفق نہیں ہو سکتی، (امردہ کو الحاکم ۱۱/۱۱۱، الدرر المستشر ۴/۱۱۱، احادیث الشیخ ۱۹۰)

(بالحفاظ شکار بیان بحیر ۲۸۳، مجمع الکبیر ۱۳/۴۲، شمس دارابی ۴۱۰)

مشکوٰۃ ص ۳۰، مرقاۃ ارشاد ۴/۲۷۱، حلیۃ الاولیاء ۳/۳۷۳، درر الخردوس

۱۵۵۸، فیض القدر ۲/۲۷۱، تہذیب الاثر ۶/۳۳۶)

یاد رہے کہ بدعت شرط "عدا و المصومون حسنہ" سے انکار دینا یہ بھی استدلال کرتے چلے آئے ہیں ملاحظہ ہو کہ

(تذکرۃ اہل حدیث ۲/۱۰۳)

یاد رہے کہ علماء فقہاء مفسرین محدثین و اجداد کا یہ کہنا کہ عداوہ سے غیر مقلدین و اہل حق میں خود استدلال کر لیتے ہیں اور اگر ہم کریں تو "مخرف ہو جاتے ہیں یا میں مانی مراسر غلط ہے، حالانکہ تکمیل القدر فقہاء نے صراحت کی ہے کہ نہ تنصیل یا فعال اہل الدین" کذا فی جو احوال القضاوی، یعنی اہل دین کے افعال سے تحسک کیا جا سکتا ہے یا یہاں جو احوال القضاوی میں ہے۔۔۔۔۔

(تذکرۃ حدیث ۵/۲۵۱)

ایسا کہیں نہ وہ فوراً چارک زحالی ارشاد فرماتے "ایہا الذین امنوا طیعوا اللہ و اطیعوا









عن ابستان المحققین من طبعات النفاذ الذکری فی الحفظ فی ذکر صحاح  
 المستوفی ۲۹۳۔ حجة الله البالغة ر (ما منائی طایر شرحی فی) تلخیص الباری ج ۲ (۱۰۱) ابن  
 البر طایر شرحی فی (الاختلاف فی بیان سبب الاختلاف عن) شرح (فی الدین) ترمذی صاحب  
 مشکوٰۃ طایر شرحی فی (الحفظ فی) ذکر صحاح المستوفی  
 ثابت ہو گیا کہ مذکورہ بالا جملہ میں منظم امام شافعی کے عقائد میں عند بعض ایک دوسرے میں امام احمد بن  
 حنبل کے عقائد میں، یا پورے کہ امام شافعی امام احمد بن حنبل کی عقائد میں شامل ہیں بلکہ امام احمد بن  
 حنبل شیعائی نے امام شافعی کی والدہ ماجدہ سے شادی کی یہاں تک کہ امام شافعی فرمایا کرتے تھے "یوسف  
 تقدس نام کا ناجائز ہوا وہ امام ابوحنیفہ کے اصحاب سے استفادہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان پر استہزاء  
 مسلک اور خوار کیا، ان کا نام رکھنا نہیں کرنا، مروی ہے کہ امام احمد بن حنبل شیعائی امام ابو حنیفہ کا شرف المرحہ مراد  
 امام امام اعظم ابوحنیفہ کو ان کی ثابت و فی الواقعہ امتیاز کے ارشد حلقہ سے ہیں،

(ملفوظات)..... (دوبن بقرہ ۱۲۳/۱۲۴)

یہاں پر ہے کہ "الاحناف الاملاء المتفقین بحیاء مآثر اللہ والی المحققین (للموسی) الحفظ  
 فی ذکر صحاح المستوفی (عربی) وایجد العلوم (عربی) "مقتدا ہے واپس لو اب حدیث حسن طائ  
 جو پائی کی تصانیف ہیں:..... (والفصل فی ما شہد بہ  
 الاعلاء).....

دوسری بحث یہ ہے کہ غیر مقلدین وہابی کی خود ساختہ ترمیم روایت کا نقل احتجاج نہیں  
 اول ترویج حدیث مطہر ہے اس لئے کہ اس کے ادوی نہیں ہیں یوسف (موسط امام) کا کہ جس  
 (۹۸) میں ان سے کیا گیا کہ روایت ہے ابو داؤد (الہادی ۱۰۸۰) میں محمد بن عمر مروزی نے انہی محمد بن  
 یوسف سے بطریق محمد اسحاق بن ابی زید روایت کی اور محدث محمد الزرقانی نے انہی محمد بن یوسف سے دوسری  
 اوطار سے انہیں کی روایت کی اور (تہذیب ۱۱۵۵) میں محمد بن یوسف حضرت صاحب بن یزید سے  
 گیا کہ روایت ہے محمد بن کرام انہیں روایت اور حضرت عاصم بن محمد الرضی بن ابی ابراہیم

نہیں روایت بیان کرتے ہیں ایک صحابی کے بیانات میں کثافت تعداد اور اختلاف ثابت ہے یہی  
 وہ اضطراب ہے لہذا یہ روایت کا نقل کمال دقت کا قابل استدلال ہے۔

دوسرا یہ کہ گیا وہ ترویج کہ اس روایت کی تائید و تصدیق و توثیق کسی اور سے اسلئے نہیں  
 ہوئی لیکن میں ترویج کا پس منظر مع دہری کا تائید و توثیق خدا، طوطی سے منسوب ہے، حضرت صاحب بن  
 یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد بن خطاب اور حضرت عثمان بن عفان کے دو دشمن لوگ ماجران میں تھے  
 روایت اور کرتے تھے (تہذیب ۱۲۹۶) انہی سے مروی کہ حضرت محمد بن خطاب کے دو دشمن تھے، ایک  
 (صحیح الوتر) اور کرتے تھے، (تہذیب ۱۱۵۸) اور انہی سے مروی کہ میں رحمت الہی کرتے تھے اس آج الہادی  
 (۱۱۵۳/۱۱۵۴) حتی کہ غیر مقلدین وہابی نے جس منظم امام کا کہہ دیا وہ رحمت الہی کو تو ان کے یہاں نہیں  
 بنائے ہوئے نہیں کیا ہے اسی میں تھے روایت (صحیح الوتر) حضرت یزید بن زیمان سے مروی ہیں  
 (موسط امام) کا کہ (۹۸)

جس منظم سے غیر مقلدین وہابی نے یہ دم بدم بحالت گیارہ روایت کا نقل و تفسیر خواہش کیا تو وہ ان  
 کیلئے دست ثابت ہو گئی۔ بلکہ حضرت عبد اللہ بن زید نے یہ گیارہ روایت والی روایت دسم سے اور صحیح روایت  
 سے کہ حضرت محمد بن خطاب کے دو دشمن امام محمد بن عثمان بن زید روایت تھے،

(مرقاۃ ۱۹۲۳)

تیسرا یہ کہ اگر کیا روایت والی روایت کو آپ کے نزدیک صحیح تسلیم کر لیا جائے تو پھر اسے بتدریج  
 حکم بحال کرتے ہوئے منظم شیعہ پرانے کا کوئی اور ایوان ترمیم نہیں روایت و روایت شیعہ میں  
 ہو چکا ہے امام یحییٰ مایہ الرضی فرماتے ہیں ہاں قسم کی روایات میں ہیں کیا جاسکتا ہے کہ صحابہ کرام گیا کہ  
 روایت پر حاکم نے تھے پھر میں روایت تروان اور میں روایت دتر پر پند امام شافعی فرمایا.....

(تہذیب ۱۰۹۶/۱۰۹۷)

موسط علی قادی علی الرحمہ فرماتے ہیں ان دونوں روایات کو جو جمع کیا گیا ہے کہ گیارہ روایت، شرح  
 میں پڑھیں گے پھر میں تروان پر بات ہوگی کہ حضرات صحابہ کرام یا غیر مقلدین وہابی نے نہ تھے،



(مختلف ابن ابی شیبہ ۳/۳۹۴)

(۲) سرکارِ اقدس نے فرمایا: ”یہ نہیں رکعت ختم ہوا، تراویح فرماتے تھے...“

(८१५/३३८)

(۳) سرکارِ اقدس علیحدہ نمائندگی، بیف میں ہیں رکعت اور مدت اورانی جاتے تھے۔

(تجمع المذكر السالم / ٣٤٢)

(۴) سرکارِ اقدسی مکتوبہ رسماً، شریف میں جس رکعت اور تین بقراءت فرماتے تھے، (کتاب التہذیب لہ لاری)

(۵) نہ کھراؤ میں نہ چڑھنا، بلکہ میں میں رکعت اور تین وقت ادا کیا کرتے تھے۔

(کشف الغرر ۴/۱۱۶)

(۶) منہاراقدس سوانحیہ رمضان شریف میں یہی رکعت اور تین وتر ادا فرماتے تھے

(مجموعہ طبری کے حصہ ۲۹۳)

(۷) حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو بیس روپے کا لٹاؤ حاصل کیا۔

(مختلف ابن ابی شیبہ: ۲/۳۹۳۰، ۲۵۳)

(۸) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو خطائے میں تئیس رکعت و تیرہ سو بیس چار نماز تھی....

(११५४३५)

(۹) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھنؤ انت میں تیس نکات اتر سمیت چمکی جالی تھی۔

(9)  $\mathcal{V}_L \subseteq \mathcal{V}_R$

(۱۰) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہ خطابات میں تئیس رخصت و ترسیت پڑھی ہوئی تھیں۔

(آ. ب. ا. سنن، ۲۵۲)

(۱۱) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں بیس لاکھ درہم بہت بڑھی جاتی تھی.....

 $(H_2A_{\frac{1}{2}}^{\frac{1}{2}})$ 

(۱۲) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں جیسا تراویح پڑھائی جاتی تھی قاری مصنف پڑھتے

(P44PJE)

(۱۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور خاندان میں ایسے تراویح پڑھائی جاتی تھی تاہم معین چاہتے

(آثار السخن ص ۲۵۹)

(۱۳) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو جو راتوں رات ہمارے کاتھروں پر

(1997/8 35)

(۱۵) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو اس نے ہاتھ کاٹ کر دیا

(مصنف ابن ابی شیبہ / ۳۹۳)

(۱۶) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو لکھ کر ابھی بڑھائے کا حکم دیا۔

(عہدہ القاریۃ / ۱۱۴۱ھ)

(معا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راجعت اور تہن و تریاحات اور اس میں مضبوطی ہے۔

(१११/१ ३०)

۱۸) حضرت عمرؓ و حضرت عثمانؓ و حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت میں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک کھنڈی (مٹی کی برتن) لیے ہوئے ہیں۔

(عمر: ۱۷ سالہ)

(۱۹) حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال میں سے کچھ دینا چاہے، اسے دینا چاہیے۔

(کتاب: احسان، ص ۹۴)

(۱۹۸۳ء میں شائع ہونے والے) کچھ مضمونوں پر مبنی ہے۔

(197/2-52)

[illegible]

(1997/1998)

(۲۲) علامہ کا نقل اس ہے کہ حضرت علیؓ حضور خدا پر کسی پر کیا ہر شیئ اللہ تعالیٰ مستقیم ہے ہر وہی ہے کہ  
ترونگ میں رکعت ہیں۔ (ترجمہ ۹۹)

اے علامہ! یہاں صحابہ و تابعین اربعہ و غیرہ نے نہ جہد میں اپنا ہر وہ شیئ و اولیائے  
کائنات میں اللہ تعالیٰ مستقیم، انہیں سے بھی جس رکعت آدھ رکعت ہیں۔

فقیر حلیل علامہ شامی قدس سرہ السامی کے نام نہائی سے مغالطہ  
نیر مقدم عرب بیانات اصرار کرتے ہیں، ”مذکورہ نقل فقیر علامہ شامی بھی اللہ کے رسول کی لڑائیوں  
ملا دو و ترا کھڑے نہ ہی تسلیم کرتے ہیں“ (شامی)

یہاں کھڑے اوش ہے کہ یہ صحیح کتاب ہے اور علامہ شامی قدس سرہ السامی پر بیعت کیا ہے لیسۃ اللہ علی  
الکائناتین حقیقت ہے کہ فقیر مقدم ہیں، ہمارے علامہ شامی قدس سرہ السامی کی ہمارت کی بات چھٹا  
کر کے پیش کی طرف غلط تصدیق، کیجئے کہ جہت پہلے اپنے عوی کی دلیل بنا کر پیش کر دیا ہے، بالکل کو برا بھلا  
نہاں دیکھو، اگر علامہ شامی قدس سرہ السامی بالکل میں سناں گھڑے ہیں دوھی عشرون و کعبہ ہو  
لولو الحکمہ و علیہ عمل الناس خوف و طوعاً و کفر، لہذا تراویح میں رکعت ہیں، ہر روز کا قول  
ہے اور اس پر ”مشرق و مغرب میں لوگوں کا عمل ہے اس کے بعد ہے“ انا، ”کتاب سے چھٹیں مروی ہیں“  
پھر ”قصہ“ میں ذکر کیا ہے، ”فان کما کھڑے اور مستحب ہیں کے بارے میں فرماتے ہیں“ کہ اس  
کا جواب حقیقتات البصیر میں دیا ہے“ (روایت علی الدار والدار ۵۲۱) (نوٹ: فتح سے فتح  
القدیر لار کے لفظ الراجح مراد ہے)

”صلوٰۃ شیعہ مسنون“ دیا ہے کہ اپنے لکھری خبر نہیں

نیر مقدم ہر مل پر گیت ہے ”ملا و شیعہ مسنون ہے ہر مل کا جماعت اہتمام کسی حدیث سے ثابت  
نہیں“

بہمیں جہت سے کہ فقیر مقدم ہیں، ”یہ آدمی تو دانا ہے مگر انہی خبر نہیں، فقیر مقدم دہوی اور ہر کا  
اندکسے ہیں جس پر فقیر مقدم نہ کو دہوی، انا، ”یہ بھی ہے“ اب وہ لکھی نہ شیعہ اس کی حقیقت ہے کہ

وہ کج احادیث سے ثابت ہی نہیں، ان کے اس کا ضیف کیا ہے۔

(ترجمہ ۹۹)

اب وہاں کہ جب تمہارے نزدیک قرار ہی نہیں تو جماعت کسی اور نہ ہی ہم مغالطہ جماعت کی ہمارت  
رہی، اہل امام سنت ہر وہی حدیث اولی حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی نے وائل کفر  
دار سے ثابت کیا ہے کہ تراویح کسوف و استسقاء کے سوا جماعت تو غلط میں، جامعہ انٹرنیشنل اسلامی  
عظیم کا صاحب معلوم مشہور اور علامہ کتبہ قدس میں ذکر و مفسر ہے کہ بلا حادی مضامین ہیں اور یہ اسی  
کے ساتھ کہہ رہا تھا ایک دوسرے کو بلا حادی کج ہمارت کثرت، جماعت لازم عادی ہے، پھر ”چند سطر  
بدر فرماتے ہیں“ ”ایک، واقعہ یہ ہے کہ بلا جامع ہمارت اور کج میں بلا حادی کج رہا اور میں ہمارت اختلاف  
نقل و مشاہیر اور تراویح کو کہ میں میں کماہت نہیں، ”یہ میں سے تو صاحب ہمارت، لہذا کہ امام کے سا پر  
زاد ہوا تو کماہت ہے، ”یہ میں میں کماہت نہیں، ”یہ میں سے تو صاحب ہمارت، لہذا کہ امام کے سا پر  
یان بقاعدہ او بعدہ ہوا حدیثی اگر نقل کی جماعت علی سبیل الخدایہ ہر وہی ملوہ کہ ہر  
آوی ایک کی التزام کریں تو کہہ رہے، ”یہ میں میں کماہت نہیں، ”یہ میں سے تو صاحب ہمارت، لہذا کہ امام کے سا پر  
لے معاملہ القوارت، ”یہ میں میں کماہت نہیں، ”یہ میں سے تو صاحب ہمارت، لہذا کہ امام کے سا پر  
تو طریقہ کماہت کے خلاف اس کی تہ سے ہر تہ کماہت ہے۔“

(ترجمہ ۹۹)

”شیعہ تراویح کا ثبوت“

پھر کہتا ہے، ”ہر چار رکعت تراویح کے بعد شیعہ تراویح پر ہر مل کا بیٹ سے ثابت نہیں“

یہ وہی پرانا شیخ ہے اس کا کافی دانی جواب ہم چھ دے آئے ہیں، ہر چار رکعت بعد ہی دیر میں شیعہ  
ہے، ”یہ میں میں چار رکعتیں ہی تراویح میں اختیار ہے، ”یہ میں میں چار رکعتیں ہی تراویح میں  
جہت ملاحدہ (روایت علی الدار والدار ۵۲۱) (ترجمہ ۹۹) (نوٹ: فتح سے فتح  
القدیر لار کے لفظ الراجح مراد ہے)









## ﴿ایمانی دعا کا حکم﴾

ایمانی دعا کو بھی دلچیز سے خطاب شد بخبر اہل بیت سے ثابت تھا، حدیث سے ثابت نہیں یہ غیر معتدینا، ایمان کی حالت میں دعا، مگر یہ ایک بحث کیچھ کر رہی ہے ہم پہلے ہی کتب و احادیث سے ثابت کر چکے کہ نام لہا در گز کے تیار کر دہ اہل حدیث ہیں الا پڑھنے پڑھانے سے علم حدیث اصول حدیث سے کوئی تعلق نہیں جو چیز ان کے کا مواظف میں تھا کتب و احادیث پر جو کسی رعایت کے ساتھ اسلئے ہے "عدم علم عدم وجود کو مستلزم نہیں ہوتا اور عدم ذکر عدم نہیں" اظہار یہ ہے کہ دعا مطلقاً "علم مند بات دہیہ داخل مطلوبات شریعہ سے ہے کہ شارع علیہ السلام و اولاد میں ہے تنبیہ وقت، تخصیص بہت، مخالفت اس کی بجائے وہی اور اسی کی تفسیر کی رفیت دانی اور اس کے ترک پر مبنی آئی اللہ شافی ارشاد فرماتا ہے ۱۲۶۲ ہونسی مستحب لکم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا ۱۲۶۳ ہونسی الدعاء لادعائے قبول کرنا ہوں دعا کرنے والے کی دعا مجھے پاپ ہے بلکہ حدیث قدسی میں ارشاد فرماتا ہے انما عدد ظن عیدی ہی وال معہ اذا دعانی یعنی میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوں وہی دعا مجھ سے دعا کرے۔

(بخاری شریف ۱۱/۲۱۱، مشکوٰۃ ص ۱۹۹)

بخاریہ ارشاد فرماتا ہے یا ابن آدم انک دعا عونی غلوت لک علی ما کان منک ولا ابالی، یعنی اگر تم دعا کرنا چاہو تب تک مجھ سے دعا مانگے جاؤ یا تم سے کیسے ہی گناہ ہوں غلطیوں کا اور مجھے کچھ پروا نہیں۔

(ترمذی شریف ۲/۴۲۱)

☆ مزید ارشاد فرماتا ہے من لا بدعونی اغضب علیہ یعنی جو مجھ سے دعا نہ کرے گا میں اس پر غضب فرماؤں گا۔ (کنز العمال شریف ۲/۶۲۱ تا ۶۲۲) یا میں ۲۸۰..... کہد الی

و ابیہ الخیری

(۲۳۲۳۴)

☆ سربراہ مدرسین ائمہ ارشاد فرماتے ہیں صلوا علی وابعدوا بالدعاء یعنی مجھ پر درود بھیجو اور دعا میں کو شش کر دو۔

(سنائی شریف ۱۹۰/۱)

☆ مزید ارشاد فرماتے ہیں علیکم عباد اللہ بالدعاء یعنی خدا کے بندوں کو لازم پکڑو۔

(ترمذی شریف ۱۹۳/۲، مشکوٰۃ ص ۱۹۵)

☆ فرمایا لا تعجزوا علی الدعاء لانه لن یهلك مع الدعاء احد یعنی دعا میں تعجز نہ کرو جو دعا کرتا رہے گا ہرگز ہلاکت نہ ہوگی۔

(احمد رک ۲۹۳/۱)

☆ تدعون اللہ لیکم ونہاؤکم فان الدعاء سلاح المؤمن راست دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو کہ دعا سلطان کا اختیار ہے۔

(سنائی شریف ۲/۳۱۹)

☆ لا کدروا الدعاء بالدعاء یعنی دعا کی دعا کا کڑا مانگو۔

(احمد رک ۵۲۹/۱)

☆ لا کدروا من الدعاء فان الدعاء یرد القضاء المبرور دعا کی کثرت کرو کر دعا تقاضے ہمہ کردہ کرتی ہے۔

(کنز العمال ۱/۶۱۳)

☆ لا یرد القضاء لا الدعاء، تقدیر کسی چیز سے نہیں لٹی کر دیتا ہے۔

(ترمذی ۳۰۳۱، بخاری ۱۱، مشکوٰۃ ص ۱۹۵)

☆ سربراہ مدرسین ائمہ ارشاد فرماتے ہیں دعا کی غایت ارشاد فرمائی تو صحابہ کرام نے عرض کی اللہ انکو ایسا ہی عزم















تم باطل تالی و بیون جیہا لاطفی مکتبہ امام ابوہریرہ کا کتب الفہرہ سراج الاسیر نامہ اعظم ایہ طبعہ لغمان بن ثابتؓ مدینہ ثلوث و عظم سیدنا داؤد کا کتب علی بن حجر مری حضرت خواجہ ابیہی سیدنا علی حضرت حمود اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے روحانی فیض اور تصرف پر امید کرتے اس کے غیر و مقلدین و ابیہ کو عام پہنچ کرتے ہیں کہ ۷۸ سے واکل و شواہد و حوالہ جات کو کفایت کرتیں، اور ان کا مفضل و مکمل جہ لب شاہ کرمیں اور مکتبہ پیکر ہزار (۵۰۰۰) کے یہ نقد وصول پا گئیں و یاد رہے چند باتوں کا جزوی جواب قابل قبول نہ ہوگا۔

اگر جواب دہ سے نکلیں اور مفضل تالی چار بند سے تکتیں مکتبہ کو لازم اتنا تو شعور رکھیں کہ شیعہ کے گھر میں بیچہ کر چل رہی تھی کی ابتدا نہیں کرتی چاہیے کہ وہ کہ وہ تارک و حقانی کے عجوبوں (الہیاد و سما و دائرہ و فقہاد اولیا) کرام چرندہ اونقدہ دس کے حکم قلعوں میں کھلے ظلت ہیں، تو تمہاری نگاہوں سے کیا نظر نہ پڑ سکتا ہے لیکن اگر گھر سے آیت چل رہی آیت تو تمہیں "حجارتہ من سبحی" کا "اں اور" محض ماکول "کا مزا چکھا" ہے گا۔

و سبھم الدین العلمی الذی منقلب یسلبون ... اللهم انی اسئلك بعلماء امۃ حبیبك محمد ﷺ ان ترحمنا بهم فی الدنیا و الآخرة و توفقنا بجاہم عندك العلم المنافع و القلب الناحض و العلو و العالیہ و المعرفۃ و وصل و سلم و بارک علی خاتم البین ہذا رسما المرسلین محمد و آلہ و الاتمۃ المجتہدین و المقلدین اہم یا حسان الی یوم الدین و الحمد للہ رب العالمین و للہ تعالیٰ اعلم و علمہ رجلی محذہ اہم و احکم ہذا آخر ملاحظہ قلم الفقیر الرضوی سرداو احمد و منہا مشرف القادری غفرلہ ربہ القوی (میلنس) پاکستان (ایوم الاربعاء ۱۰ ذی الحجۃ ۱۴۰۲ھ)



# کتابوں کی فہرست



مدائن و مہینہ

042-2738805

Email: muslims@bawar.com